رسائل و مسائل

نظامِ عبادات اور جہاد

سوال: کیا یہ درست ہے کہ نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کا مقصد جہاد کی تیاری ہے؟

جواب: نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کا مقصد اللہ کی عبادت اور اس کی رضا جوئی ہے۔ جہاد بھی اللہ کی عبادت ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ نماز، روزہ انسان کو جہاد کے لیے بھی تیار کرتے ہیں۔ حُسنِ نیّت اور اخلاص کے ساتھ کی جانے والی ایک نیکی اور عبادت مسلمان کو دوسری نیکی اور عبادت کے لیے تیار کرتی ہے۔

خیر اور شر کا وجود

سوال: کیا خیر و شر کی قوتیں انسان کے باہر ہی سے اثر انداز ہوتی ہیں، یا یہ انسان کے اندر بھی موجود ہوتی ہیں؟

جواب: یہ قوتیں اندر بھی موجود ہوتی ہیں اور باہر بھی۔ اگر یہ انسان کے اندر نہ ہوں تو باہر کی طاقتیں ان سے کیسے ربط قائم کرسکتی ہیں۔ اندر وہ قوتیں موجود ہوتی ہیں، جبھی تو وہ بیرونی قوتوں کو متاثر کرتی ہیں۔

سوال: ہم شیطان کی اثراندازی کا احساس کس طرح کر سکتے ہیں؟

جواب: جب انسان اپنے اندر بُرائی کی اُکساہٹ محسوس کر رہا ہو تو سمجھ لے کہ شیطان بُرائی کی ترغیب دے رہا ہے۔ اس پر اسے چوکنا ہو جانا چاہیے۔

نماز کے اثرات

سوال: کیا نماز روزے سے نفس کی پاکیزگی بھی حاصل ہوتی ہے؟

جواب: مسلمان کی نماز تو اسے یہی حکم دیتی ہے کہ وہ بُرائی سے بچے۔ بشرطیکہ نماز

پڑھنے والا یہ سمجھ کر نماز پڑھے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے۔ اگر وہ بلاسوچے یا نماز کے مقصد کو نظرانداز کر کے پڑھے گا تو پھر نماز پڑھ کر رشوت لینے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں سمجھے گا۔ اگر رشوت لینے والا نماز پڑھے گا اور سمجھے گا کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے تو یہ خیال کر کے کہ میں تو حرام کھا رہا ہوں، وہ رشوت کے قریب بھی نہیں جائے گا۔

سوال: کیا نماز اقامتِ دین کا حکم بھی دیتی ہے؟

جواب: نماز ہی تو حکم دیتی ہے اقامتِ دین کا۔ جب آپ [نماز میں دعاے قنوت پڑھتے ہوئے] کہتے ہیں: نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ''ہم ہر اس شخص کو چھوڑ دیں گے اور اس سے تعلق کاٹ دیں گے جو تیرا نافرمان ہو''۔ تو دشمنانِ دین سے آپ کی لڑائی کا آغاز ہوجاتا ہے۔

تقلید اور عدم تقلید

سوال: تقلید اور عدمِ تقلید کی اصل نوعیت کیا ہے؟

جواب: جب کوئی محقق یا عالم کسی معاملے میں تحقیق کرنے بیٹھتا ہے تو درحقیقت وہ تقلید نہیں کرتا بلکہ عملاً وہ غیر مقلد ہوتا ہے۔ اگر آدمی یہ قسم کھا کر تحقیق کرنے بیٹھے کہ میں اپنی تحقیق میں اسی نتیجے پر پہنچوں گا جو کسی خاص امام کا ہے، تو ایسی تحقیق بے کار ہے۔ تحقیق کے لیے ضروری ہے کہ انسان خالی الذہن ہو کر بیٹھے اور پھر ایمان داری کے ساتھ تحقیق کرے کہ اس مسئلے کے بارے میں کسی امام کا مسلک کس حد تک اور کتنا کچھ وزن رکھتا ہے؟

جہیز کی شرعی حیثیت

سوال: اسلام میں جہیز کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: جہیز کا دینا ناجائز نہیں، مگر آج کل اس کو جو شکل دے دی گئی ہے، وہ بُری ہے۔ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تو جہیز کے بارے میں مجبور نہیں کیا۔ اگر کوئی جہیز نہ بھی ہو، تو بھی نکاح ہوجاتا ہے۔ دراصل ایک مسلمان معاشرے میں عدم توازن اس لیے پیدا ہوتا ہے کہ خدا اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جس چیز کا حکم نہیں دیا، لوگ وہ کرتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ ''کرنا پڑتا ہے؟''۔ لیکن جن چیزوں کا حکم دیا گیا ہے، انھیں نظرانداز کر دیتے ہیں، مثلاً میراث

کے جو حصّے اللہ نے مقرر کیے ہیں، انھیں ادا نہیں کرتے۔ ایسا طرزِعمل کبھی مفید ثابت نہیں ہوتا۔

نشہ آور اشیا اور ادویات

سوال: 'خمر' کے معنی کیا ہوتے ہیں؟

جواب: خمر کے معنی عربی لغت میں ڈھانک لینے کے ہوتے ہیں۔ چوں کہ شراب انسانی عقل کو ڈھانک لیتی ہے، یعنی اس پر پردہ ڈال دیتی ہے، اس لیے کہ یہ لفظ شراب کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

سوال: تو کیا اس سے مراد صرف شراب ہے یا اس میں دوسرے نشے بھی آجاتے ہیں؟

جواب: خمر کے معنی تو شراب کے ہی ہیں مگر اس کی تشریح حضرت عمرؓ کے بقول یوں ہے کہ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ [مسلم:۵۴۸۰] یعنی 'خمر' وہ ہے جو عقل کو ڈھانک لے۔ گویا اس میں ساری نشہ آور چیزیں آگئیں، اور خمر کے معنی محض انگوری شراب تک محدود نہیں رہے۔ اسی طرح حدیث میں یہ آیا ہے کہ: [مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ، ابوداؤد:۳۲۱۴] ''جس شے کی کثیر مقدار نشہ پیدا کرے، اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے''۔ گویا اس سے بھی دوسری نشہ آور اشیا کے استعمال کی کوئی گنجایش باقی نہیں رہتی، خواہ وہ قلیل مقدار میں استعمال کی جائیں یا کثیر مقدار میں۔

سوال: آج کل بعض لوگ ذہنی سکون کے لیے بعض مُسکّن ادویات استعمال کرتے ہیں، جس سے ان کا دماغ Dull [کند] سا ہو جاتا ہے۔ ایسی مُسکن ادویات اگر زیادہ مقدار میں استعمال کی جائیں، تو انسان اپنے آپ کو اُونگھتا ہوا، drowsy [خواب آلودہ، نیم خوابیدہ] سا محسوس کرتا ہے۔ کیا ایسی چیزیں بھی نشے کی ذیل میں آتی ہیں؟

جواب: Dull ہونا اور چیز ہے، اور نشہ اور شے ہے۔ دونوں میں فرق ہے۔ نشے کی تعریف یہ ہے کہ انسان پر ایسی حالت یا کیفیت طاری ہو جائے کہ اسے اپنے ارادے پر اختیار نہ رہے اور اس کی قوتِ فیصلہ اور قوتِ تمیز ختم ہو جائے۔ لیکن وہ کیفیت جسے آپ Dull ہونا کہتے ہیں، وہ اور چیز ہے۔ ان دونوں کے فرق کو اس طرح سمجھ لیجیے کہ: کوکین کے نشے میں مدہوش کوئی شخص اگر برسرِعام برہنہ بھی ہو جائے تو اسے احساس نہیں ہوتا کہ مَیں یہ کیا کر رہا ہوں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی

قوت تمیز ختم ہوگئی ہے۔ اس کے برعکس Dull ذہن کے آدمی کو ایسی حالت میں اپنے ننگے ہونے کا احساس ہوگا۔ پہلی حالت نشے کی ہے، لیکن دوسری نہیں۔

بنک اور سود

سوال: بنک کے ملازم کی تنخواہ میں سود شامل ہوتا ہے، اسی لیے اُسے ناجائز ٹھیرایا گیا ہے، لیکن ایک عام سرکاری ملازم کو جو تنخواہ ملتی ہے اس میں بھی سود کی رقم شامل رہتی ہے، تو یہ کیوں کر جائز ہے؟

جواب: بنک کے ملازم کو ملنے والی تنخواہ تمام تر سود پر مشتمل ہوتی ہے، جب کہ سرکاری ملازم کی کُل تنخواہ میں محض ایک حصّہ سود کا ہوتا ہے۔ لیکن دونوں میں اصل فرق یہ ہے کہ بنک کا ملازم براہِ راست سودی کام کرتا ہے، جب کہ کوئی عام سرکاری ملازم سود سے براہِ راست متعلق کوئی ڈیوٹی انجام نہیں دیتا۔ اسی لیے بنک کی ملازمت اور عام ملازمت ایک درجے میں نہیں ہے۔

ٹپ کی شرعی حیثیت

سوال: ہوٹلوں میں بیروں کو دی جانے والی ٹپ کی شرعی نوعیت کے بارے میں عرض ہے کہ یہ ٹپ کیا رشوت کی تعریف میں آتی ہے؟

جواب: ٹپ کا اب عام رواج ہوگیا ہے، لیکن اس کی نوعیت وہ نہیں ہے جو رشوت کی ہے۔ ٹپ اگر آپ نہ بھی دیں تب بھی بیرا چائے لائے گا۔ وہ ٹپ کے لیے آپ پر کوئی جبر نہیں کرسکتا، اور نہ آپ کا کوئی حق سلب کرسکتا ہے، نہ آپ کے کسی حق سے انکار کرسکتا ہے۔ اس لیے یہ رشوت کی تعریف میں نہیں آتی ہے۔ رشوت یہ اس وقت ہوگی جب بیرا آپ کو اس ٹپ کے بدلے میں کوئی زائد شے لاکر دے، مثلاً وہ دو پیالی کے بجاے ٹپ کے لالچ میں آپ کو تین پیالی لا دے اور مالک کو رقم دو پیالیوں ہی کی ملے۔ یہ چیز رشوت ہوگی اور اسی لیے حرام ہوگی۔

سائنسی تحقیق کی حد

سوال: اگر کوئی مسلمان ریسرچ کو اپنا فریضہ بنالے تو یہ کہاں تک درست ہے؟

جواب: دیکھنا یہ ہوگا کہ وہ ریسرچ کس غرض کے لیے کرنا چاہتا ہے، کیوں کہ ریسرچ

برائے ریسرچ تو بے معنی ہے۔ ہر ریسرچ کا کوئی نہ کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے۔ چاہے وہ مقصد روپیہ کمانا ہو یا شہرت حاصل کرنا، یا قومی سربلندی کا مظاہرہ کرنا۔ ریسرچ برائے ریسرچ کبھی نہیں ہوا کرتی۔ ہر کام کا کوئی مقصد ہوتا ہے، اگر کوئی مسلمان اس مقصد کو سامنے رکھ کر ریسرچ کرے کہ اس سے اسلام اور مسلمانوں کو فائدہ پہنچے تو یہ ایک مفید چیز ہے۔

عیسائیوں کے ساتھ کھانا

سوال: کیا عیسائیوں کے ساتھ مل کر کھانے پینے کی اجازت ہے؟

جواب: یہ تو قرآن مجید ہی میں آیا ہے کہ ان کے ساتھ مل کر کھایا پیا جاسکتا ہے۔ بس اس بات کی احتیاط کرنی چاہیے کہ اگر ان کے دسترخوان پر کوئی حرام چیز ہو تو اُسے استعمال نہ کیا جائے۔

دو مساجد

سوال: لاہور کی بادشاہی مسجد اور دہلی کی جامع مسجد میں کیا خصوصیات ہیں؟

جواب: لاہور کی جامع مسجد بہت بڑی ہے، جب کہ دہلی کی جامع مسجد حُسن اور خوب صورتی میں بہت بڑھی ہوئی ہے۔ اس میں داخل ہوتے ہوئے جو گنبد سا ہے، اس کے نیچے کھڑے ہو کر اُوپر دیکھیں تو قرآنِ پاک کی آیات یکساں خط میں لکھی نظر آتی ہیں۔ حالاں کہ عبارت شروع ہونے کے مقام سے انتہائی بلندی تک پہنچتے پہنچتے ابتدائی اور آخری خط کی موٹائی میں ایک اور سولہ کی نسبت ہوجاتی ہے۔ لکھنے والے کا کمال یہ ہے کہ اس نے بلندی کی طرف جاتے ہوئے خط کی موٹائی میں اس تناسب کے ساتھ اضافہ کیا ہے کہ نیچے سے پڑھنے والے کو خط بالکل یکساں جلی معلوم ہوتا ہے۔

الفاظ کا استعمال

سوال: 'لیپا پوتی' اور 'لیپ پوت' میں کون سا لفظ صحیح ہے؟

جواب: دونوں صحیح ہیں۔ 'لیپا پوتی' بول چال کی زبان میں استعمال ہوتا ہے، لکھنے میں نہیں آتا، اور 'لیپ پوت' لکھنے میں آتا ہے۔